Lesson NO 160 — Root Words

(41-70)

واصطنعتک - صنع - کسی کو کسی خاص مقصد کیلئے تربیت دینا۔
فنی مہارت

تنیا - نأی - دور ہونا - ناٸی - دور رہنے والا
کسی دور مقام سے قریب پہنچ جانا - کوتاہی کرنا
تکبر کی بنا پر دور رہنا - ← قرآن میں دو جگہ اسی معنی کے
تجربے میں آیا ہے - Surah 17 - Ayat No 18
Surah 6 - Ayat No 26.

اسمع - سمع - سننا۔

بال - بول - حال - حالت

القرون - قرن -

مھدا - مھد - ماں کی گود، پنگھوڑا، ٹھکانہ - بیڈ نمبر کو کہتے ہیں

سبلا - سبل - کشادہ راستہ

شتی - شتت - مختلف

وارعوا - رعی - چرانا، حفاظت کرنا - چارہ، مرعی چرنے کی جگہ کو کہتے ہیں

انعامکم - نعم - چوپائے کیلئے ، مویشی

النھی - نھی - عقل کیلئے ، نھی روکتی ، نُہیہ کی جمع النھی ہے - یعنی عقل روکتی ہے۔

تارة - تور - تورات ، دفعہ ، بار ، کسی چیز کا بار بار کرنا

سوی - سوی - برابر ، درمیان کا ، مساوی

ضحی - ضحی - دن چڑھ جانا ، سورج نکل آنا

فیسحتکم - سحت - ہلاک کرنا ، حرام ، کسی چیز کا چھلکا اتار دیا جائے ، انسان کی جلد الگ کر دی جائے۔

← ہلاک کرنے کیلئے 13 الفاظ قرآن میں

سحت - جسم سے اکھاڑ دینا (حرام کمائی ، رشوت ، تباہی کے کھانے پر ہونا)

فتنازعوا - نزع - کھینچا تانی، کسی بات میں کھینچا تانی کرنا / اختلاف کرنا۔
تنازع، رائے میں اختلاف۔

اسروا - سرر - راز کے، سرور، خوشی کے لئے

النجوی - نجو - سرگوشی، نجات

بطریقتکم - طرق - طریقہ زندگی، (2) راستہ، (3) قوم کے لوگوں / سردار کے لئے
(1) دین کے لئے

المثلی - مثل -
یہ مونث ہے۔ افضل کے معنی میں

اونچی - بڑی / خصوصی طور پر

ائتوا - اتی - آؤ، آئے۔

استعلی - علو - غالب ہونا، بلند ہونا۔

حبالھم - حبل - رسی، رسیاں

عصیھم - عصو - لاٹھی کے

عصی - نافرمانی، معصیت

یخیل - خیل - گھوڑے، خیال، دونوں دھوکے میں

فاوجس - وجس - ڈرنا - کھٹکا ڈرنا؛ - پوشیدہ کا اشارہ محسوس کرنا
اور دل ہی اندر ڈرنا۔

قرآن میں ڈرنے کیلئے 12 الفاظ

خوف	خوف و خشیت	تقوی	رعب	وجفا
مستقبل	عزت و تکریم	انجام کے ڈر سے		دل کا دھڑکنا / خوف سے لرزنا
وجل -				
اپنی کوتاہی سے	رھب	etc		(ساقہ الہی + ڈر)
ڈرنا اور بے چین ہونا۔				

الق - لقی - ڈالنا، ملاقات کرنا۔

یمینک - یمن - دایاں، یمین (1)

تلقف - لقف - نگلنا - کسی چیز کو جلدی جلدی لے جانا / نگلنا یا تھوڑا سا
یہاں منہ میں - (1) کسی چیز کو کمال مہارت سے لے لینا۔
(3) جلدی جلدی کھانا۔

Surah 16 — رات دن رفظ soggy

تساقط ← سوختنی — نرم ہو جانا۔

لقمہ — لقمہ — بڑے بڑے لقمے بنا کر کھا لینا۔ فالتقمہ الحوت

مچھلی نے نگل لیا

بجذع النخل ←

Surah Maryam — تنا کے اوپر والا — جذع — مجذوع

حصہ — انسان کا دھڑ ہے اسکو بھی جزع الانسان کہتے ہیں۔

شطأ — کونپل، درخت کے اردگرد سے نکلنے والی شاخ

فرج — شرمگاہیں

العرجون — کھجور کی شاخ جو پرانی اور سوکھ کر جھکی ہے۔

فاقض/قاض — قضی — قاضی، فیصلہ کرنے والا

قاضی + حاکم

فریقین کے درمیان فیصلہ کرتا ہے

جھگڑے کا آخری قطعی / حتمی — مضبوط فیصلہ کرنا۔ فیصلہ

تزکی — زکو / زکی — پاکیزگی، پاک ہونا، پاکیزہ ہونا۔

← افزود ہونا، بڑھنا، پھولنا، پھلنا، بڑھوتری

Tafseer — Lesson NO 160 (41-76)

41- ① میں نے تجھے اپنے کام کا بنا لیا۔ ② میں نے تجھے اپنا کام کرنے والا بنا لیا۔

• اللہ نے تمام پیغمبروں کو اپنے کام کیلئے چنا ہے۔

موسیٰ کو کسی خاص مقصد کیلئے تربیت دینا۔ اس لئے آپ کو مختلف آزمائشوں سے گزارا ہے۔ اب وہ ذمہ داری اٹھاؤ اور میرے اعتماد کو پورا کرو اپنی ذات پر اور میرا کام پورا کرو۔

فتوناً - خوب آزمانا - بادشاہ کو آزمایا۔

- جب بچوں کے قتل کا سال تھا تب آپ کو پیدا کیا گیا آگے پیچھے بھی پیدا ہو سکتے تھے۔
- فرعون کی داڑھی پکڑ لی - دوبارہ آزمائش
- مزدور کی بکریوں کے چرواہے
- قتل ڈھکا رہ گیا۔

مقصد - موسیٰ کو نبوت کے لئے موزوں بنایا۔
۴۰ سال کی عمر میں نبوت کی دعوت ملی۔

42 - آپ اور آپ کا بھائی جائے - اور میری یاد میں (ذکر میں) کمی نہ کرنا۔

موسیٰ - اصل حیثیت
ہارون بھائی - مددگار

میری نشانیوں کو لے کر جانا (ید بیضا + عصا + اللہ کی طرف سے نشانیاں)
۹ آیات دی - میری یاد میں کمی نہ کرنا۔
لے **33، 34 - کے وعدے پر یہ ہدایات ہے۔**

* نبی کا ہر کام ذکر الٰہی ہوتا ہے - [نماز پڑھ رہا ہو، دعوت دین کر رہا ہو، خدمت خلق کر رہا ہو، صلہ رحمی کر رہا]

اگر اللہ کی یاد نہ ہو، نماز پڑھتے، دعوہ کے کام میں، خدمت خلق میں اللہ کا نام نہ ہو — تو وہ شیطان کا کام ہو گیا۔ **بے روح ہو جاتی ہے۔**

اگر کسی کام کو کرتے اللہ کو یاد رکھیں گے تو برکت رہے گی، ڈگمگائیں گے نہیں

43 - فرعون میں بہت سرکشی تھی + Referenced Ayat 24
اللہ کو مانتا تھا سرکشی کی تفصیل — Surah Aaraf
لیکن خود کو خدائی میں شریک کرتا تھا۔ سرکشی انتہا کی ناشکری ہے۔

داعی کا اصل رکن

← نرم طریقہ سے بات کریں ۔ دعوت میں ۔ [illegible]

← دعوۃ کا طریقہ / انبیاء کی دعوۃ کا طریقہ

① نرمی [illegible]

② مثالی / [illegible] [illegible] بیغام [illegible]

(نرمی کی تاکید) [illegible]

بہت زیادہ کفر کرنے والا ان مثالی فرعون کے سامنے بھیجے گئے تھے ۔

← نرمی کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی جس صفت کا نام لطیف ہے

جب کوئی بات سمجھائی جائے سہولت، نرمی کے ساتھ ۔ جو دل کو موہ لے نرم کرے ۔ دلیل سے دل کو ۔ نرمی سے بھرا اثر [illegible]

رفیق - رفق - نرمی

Surah Shuarah - ayat No: 2

← حضرت ابراہیم ۔ بہت نرم دل ۔ [illegible] حق کی طرف [illegible] دل پسیج جاتا ۔

← تبلیغ کی کامیابی کی نشانی ← نرمی + نرم خوئی

حضرت محمد کو کہا گیا ۔ کہ اللہ نے اپنی رحمت سے نرم مزاج بنایا اگر آپ [illegible] مزاج ہوتے تو یہ لوگ آپ کے قریب سے چھٹ جاتے ۔

← آپ نے حضرت عائشہ سے فرمایا ۔ (حدیث)

نرمی کام کو زینت بخشتی ہے اور [illegible] بدنما کر دیتی ہے ۔

← خدا نرم خو ہے اور نرم خوئی کو پسند کرتا ہے اور جو کچھ نرم خوئی پر دیتا ہے وہ سختی پر نہیں دیتا ۔ → آپ کے فرمان

← جو نرم خو نہیں وہ بھلائی سے محروم رہا ۔ →

← تین خصلتیں جس میں ہوں تو اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں رکھ کر جنت میں داخل کرے گا ۔ ① کمزور کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا ② ماں باپ پر مہربانی کرنا ③ غلام پر احسان کرنا ۔

دعوت کرنے والا موسیٰ جیسا بھی کیوں نہ ہو اور مخاطب فرعون جیسا ہی کیوں نہ ہو — **نرمی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا۔**

45- خرّط موسیٰ — ① کسی کے خلاف حد سے تجاوز کرنا / زیادتی سے زیادہ اکڑ جانا — بات سن کر غصے میں ہم پر ظلم و ستم کرنا شروع کر دے گا۔ ② پہلے ہی بڑھ کر سزا دینا / ظلم و سرکشی میں زیادہ ہو جائے گا۔ بات بھی نہیں سنے گا۔

← موسیٰ جیسے وقت کا نبی بھی کیوں نہ ہو انسان پریشان ہوتا ہے۔

46- ارشاد ہوا کی طرف سے تسلی ← تم دونوں گھبراؤ نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں دیکھ رہا ہوں + سن رہا ہوں۔

اگر ساری دنیا تمہاری دشمن ہو جائے پریشان نہ ہو ایک اللہ کافی ہے تمہاری مدد کے لیے۔ اللہ تمہاری باتیں سن رہا ہے جہاں مدد کی ضرورت ہوگی وہاں دشمن کی چالیں الٹ دی جائیں گی۔

غزوہ بدر — نبی کریم ﷺ سے فتح و نصرت کا وعدہ

غار ثور — حضرت محمد ﷺ کا ابوبکرؓ کو اللہ کے ساتھ ہونے کا یقین دلانا۔

عملی زندگی — ہمیں خود کو بڑے بڑے دشمنوں میں اکیلا اور بے بس محسوس کریں کوئی ساتھ نہ ہو تو اللہ ساتھ ہے۔ یہ احساس اپنے اندر پیدا کریں۔

47- تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے رسول ہیں اور بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دو اور انکو تکلیف نہ دو۔ ہمارے پاس تیرے رب کی نشانی ہے اور جو ہدایت کی پیروی کرے گا اس کے لیے سلامتی ہے۔

① ہم رسول رب اللہ تعالیٰ ہیں۔

② بنی اسرائیل کی آزادی، غلامی سے نجات اور اپنے ساتھ لے جانے کا / رب اللہ ہے تم نہیں۔

③ عورت کو زندہ رکھنا مگر کام لینا، غلام بنانا۔ مردوں کو قتل کر دینا

④ تیرے رب کی نشانی لے کر آئے ہیں اسے قبول کر لے (موسیٰ کو جادوگر...)

آیات — موسیٰ کو دیے گئے بینہ سے معجزات

پر پیغام تھا

(۱ دلیل سے بہترین طریقے سے سمجھانا ، ۲ نشانیاں ، ۹ نشانیاں)

(5) اس دعوت ، ھدی کو قبول کرنے سے دنیا و آخرت دونوں میں سلامتی ہوگی تمہارے لیے۔

← نبی کریم ﷺ نے روم کے بادشاہ کو خط لکھا تھا۔ ← غیر مسلموں محفل میں موجود ہوں تو
والسلام علی من اتبع الھدی
اسلم تسلم
مشترکہ طور پر السلام کریں۔

48 - رسول کہہ رہے ہیں کہ ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ جو کوئی جھٹلائے یا انکار کرے اس کیلئے تباہی ہے عذاب ہے ۔ انکو ڈراؤ ۔ مطلب یعنی نرمی کی بات ہوگی اب خوشخبری کی بات آگئی ۔

49 - فرعون کا سوال پوچھنا Surah Qasas ع ، 4
Surah Naziaat ع ، 1
تم دونوں کا رب کونسا ہے؟ Surah Araaf ع ، 13
Surah Shuarah ع ، 2,3

50 - ہمارا رب ہر چیز کو اسکی خلقت / شکل و صورت دینے والا اور پھر انکو ہدایت دی ۔ جسکو جس مقصد کیلئے بنایا ہے اس کیلئے نواز اپنے رب کو ۔
صحیح ساخت بخشنے والا معمار رب ہے۔ بچے کو دودھ پینا ، مچھلی کو تیرنا ، پرندے کو اڑنا کون سکھاتا ہے ۔ مذہب تمام رب کے مطابق جسم دیا
انسانی جسم کے اعضاء کا کام کرنا بھی اللہ کے حکم سے ہے ۔ ← فرعون کو یہ سمجھ نہیں آتا تھا ۔

میرے علاوہ کوئی رب بنایا تو جیل میں ڈال دوں گا ۔ Surah Shuarah - Ayat No 29 -

51 - فرعون نے بات کا رخ دوسری طرف پھیرنے کیلئے پوچھا کہ جو لوگ شرک کرتے دنیا سے چلے گئے ان کا کیا بنا ۔ فرعون نے دونوں بھائیوں کے ساتھ مذاق کیا ۔ تاکہ دعوت کو جھٹلایا جائے ۔

52 - موسیٰ یہ کہہ سکتے تھے کہ وہ سارے گمراہ ہو گئے ، وہ سارے عذاب کے حقدار ٹھہرے ۔ ان جوابوں سے دعوت کے مقصد فوت ہو جاتے ۔

کہا اسکا علم میرے رب کے پاس ہے۔ ہر ایک کے نامہ اعمال میں محفوظ ہے نہ وہ بھولتا ہے نہ وہ بھٹکتا ہے۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز سے بڑی چیز تک ہر چیز کا علم ہے اس کے پاس۔ اللہ سے بھول چوک ناممکن ہے۔

کتب سے مراد
قدموں کا Record
نامہ اعمال کا "

موسیٰ + فرعون کا مکالمہ ختم

توحید کے دلائل شروع

53 - زمین کو اس نے تمہارے لیے گہوارہ بنایا + پھر اسکو جمانے کے لیے بڑے بڑے پہاڑ گاڑ دیے پھر تمہارے گزرنے کے لیے رستے رکھے پھر آسمان سے پانی اتارا جو زمین کو سونا اگلنے پر مجبور کرتا ہے اور بہت سے مختلف رنگ، اقسام، شکل کے نباتات ملتے ہیں۔

54 - پھر انکو کھاؤ اپنے استعمال میں لاؤ ہر طریقے سے اور اپنے جانوروں کے لیے بھی کام میں لاؤ ان نعمتوں کو پھر یہ بتاتا ہے اور ان کے عقل والوں کے لیے نشانیاں رکھی ہیں

توحید کی] دلائل —— نظام ربوبیت
جزا و سزا کی]

55 - ہر انسان کو لازماً تین مرحلوں سے گزرنا ہے۔ (1) دنیا میں پیدائش (2) پھر دنیا میں موت (3) پھر قیامت میں دوبارہ اٹھائے جانا۔

انسان فرار Reference - Surah Qiyammah =
جاتا ہے۔

Imp
= دفنانے کے بعد — ہاتھ سے تین دفعہ لپیں / ہاتھ بھر کر مٹی ڈالنے کو — نبی کریم کرتے تھے۔ مٹی ڈالتا اور ساتھ یہ آیات پڑھا کرتے تھے۔ عملی طور سے بھی Reference ہے۔

56 - دکھائیں ہم نے اپنی ساری کی ساری نشانیاں
(1) توحید کے دلائل والی نشانیاں] فرعون نے پھر بھی جھٹلایا اور
(2) موسیٰ کو دیے جانے والے معجزات] جھٹلاتا چلا گیا۔

57 - کہا موسیٰ تم اس لیے آئے ہو کہ تم اپنے جادو کے زور سے چھین لیں اس

زمین سے نکال دے۔ موسیٰ پر الزام لگا دیا۔ فرعون نے یہ سیاسی چال چلی۔

یعنی سیاست کا رنگ دے کر بات کا رخ بدل دیا۔

58 - ہم ضرور بضرور تیرے جادو کے مقابلہ میں جادو لائیں گے۔ طے کر لے وقت + جگہ۔ نہ تم خلاف ہو نہ ہم خلاف ہوں گے۔ جو میدان ہو وہ دونوں پارٹی کیلئے ① برابر ہو مسافت | سوی کے دو مطلب
② کھلی اور ہموار ہو۔

59 - کہا تمہارے وعدے کا وقت - زینت ہے۔ ① اس وعدے کا وقت مصریوں کے بڑے دنوں میں سے ایک دن مقرر کیا۔ ② فرعون کی مناظرہ کا دن

فرعون دھمکی دے رہا ہے؛

← موسیٰ نے بھی بات سے دھمکی کے challenge میں تبدیل کر دیا۔

ساتھ شرطیں رکھ دیں۔

① کہ مجھے یوم الزینۃ چاہیے۔

② دن چڑھے لوگ جمع ہوں ← وقت روشنی کا ہو۔ سب جمع ہو کے نظارہ کرنے۔

60 - پھر فرعون پلٹا اور سارے ہتھکنڈے جمع کر کے آ گیا۔ پورے سر و سامان کے ساتھ میدان میں آ گیا ① بڑے بڑے سارے جادوگر مدد کے طور پہ اکٹھے کئے گئے۔

61 - موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم اللہ پر جھوٹ نہ باندھو اور اللہ کے پیغمبر کو ساحر نہ کہو ورنہ سخت عذاب کے اللہ کی طرف سے حقدار ٹھہرو گے۔ جو جڑ سے اکھیڑ کر رکھ دے گا۔ اور جس نے جھوٹ گھڑا وہ نامراد ہو گیا۔

موسیٰ کی تقریر مقابلہ کے میدان میں

↓

مقصد

انکو ڈرانا + عذاب سے آگاہ کرنا۔

62 - فرعونیوں میں یہ سب سن کر (موسیٰ کی تقریر) ان میں اختلاف ہو گیا۔ پھر فرعون نے ان سب کو اکٹھا کر کے سمجھایا کہ یہ وقت اختلاف کا نہیں ہے بلکہ متحد ہونے کا ہے۔ جہاں جھگڑا ہوتا ہے وہاں شکست یقینی ہے کیونکہ اتحاد ختم ہو جاتا ہے۔

موسیٰ کی تقریر سے عام لوگ + جادوگروں کے دل نرم پڑ گئے اس لئے اختلاف ہوا۔

(۱)

63- سرداروں نے انہوں نے جادوگروں کو یہ بات کہی کہ تمہیں زمین سے نکال دیں
مثالی دین
خواہش۔ ① تمہاری مثالی زندگی کا خاتمہ کر دیں۔
(ideal life، ideal status)
(فرعونیات اعلیٰ تہذیب، شان و شوکت)
فرعون سے مذہب اور دنیا زندگی۔

64- سب اپنی چالیں جمع کر کے، صف بندی کر کے آجائیں۔ نظم و ضبط ایک اچھا دکھاوا ایسا اور دوسروں کے اندر رعب پیدا کر دیتا ہے۔ "Discipline inspires others."

اپنی زندگی کے ہر پہلو پر نظم و ضبط قائم رکھیں۔ ... Household ... جیسا کرے گی زندگی۔

یعنی یہ دن ان کیلئے بہت اہم تھا۔ ←
پھر فرعون نے کہا جو آج غالب رہا وہی کامیاب ہوگا۔

Surah Baqarah ۱ — اللہ تعالیٰ نے کامیاب کن کو کہا، فلاح پانے والے —
نماز قائم کرنے والے، زکوۃ دینے والے، صدقہ کرنے والے۔

65- جادوگروں نے موسیٰ سے کہا کہ یا تو تم پہلے ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے ہوں۔ بہت اعتماد تھا اپنے خود کی ذات پر۔ جادوگروں کو
انہوں نے show کیا کہ ہمیں تقریباً ۱/۲ پہلے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

66- موسیٰ نے کہا کہ تم ڈال لو۔ مجھے فرق نہیں پڑتا۔
جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ کو ان کے جادو کی وجہ سے خیال گزرا کہ انکی لاٹھیاں اور رسیاں بھاگ رہی ہیں۔
یعنی جادوگروں کو پتہ تھا کہ موسیٰ عصا کو سانپ بناتے ہیں۔

67- موسیٰ اپنے دل میں ڈر گئے۔ یہ فطرت انسانی ہے۔
مطلب مقابلہ سخت ہو گیا۔

68- موسیٰ تم نہ ڈرو، تم ہی غالب رہو گے۔

69- اللہ تعالیٰ نے کہا کہ جو آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے وہ ڈال دیں۔ وہ اللہ کا معجزہ ہے وہ انکا جادو نگل جائے گا۔ جادوگر کا جادو ایک سحر ہے وہ کبھی معجزے کے مقابلہ میں کبھی انکا جادو نہیں ٹھہر سکتا۔

جادو کرنا — گناہ کبیرہ ہے۔ حرام ہے۔
بنی اسرائیل کے زمانے میں جادو سے امارت جتنا زیادہ کرتے تھے

70 - جادوگروں نے جب موسیٰ کی لاٹھی کا کرشمہ دیکھا تو ان کے دل کو یہ یقین ہو گیا تو وہ سجدوں میں گرا دیے گئے۔ روایت کے مطابق - تب تک سجدے سے سر نہ اٹھایا جب تک جنت و دوزخ کا منظر نہ دکھا دیا گیا۔
اور کہنے لگے کہ ہم ایمان لے آئے موسیٰ و ہارون کے رب پر۔
پیغمبروں کی فتح کی خوشی میں سجدہ شکر منایا۔
فرعون کی بیوی - حضرت آسیہ بھی موسیٰ و ہارون کی کامیابی کی دعا کر رہی تھیں۔ اور پھر جب وہ کامیاب ہو گئے تو انہوں نے بھی اللہ کی وحدانیت کا اقرار اعلانیہ کیا۔ اس سے پہلے کہ فرعون ان کی جان لیتا اللہ تعالیٰ نے ان کی روح قبض کر لی۔

71 - فرعون ان پر غصہ ہوا اور بتایا کہ تمہیں سزا دی جائے گی تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں گے۔ سولی چڑھائے جاؤ گے۔
اب فرعون موسیٰ کے بتائے ہوئے اللہ کے عذاب کے ساتھ اپنے عذاب کا comparison کر رہا ہے کہ تمہیں پتا چلے گا کہ کس کا عذاب سخت ہے۔

← سولی دینے کا پرانا طریقہ = لٹکانا / کھینچ لے کر زمین میں گاڑھ دیتے اور اس کے اوپر تختہ ٹیڑھا کر کے لگائے جاتے اور پھر ہاتھ کیلوں سے ٹھونک دیے جاتے تختے میں۔ اور ملزم اسی طرح لٹکا لٹکا کر 2 دن کی مہلت تک مر جاتا۔

• ہاتھوں کو کاٹنے کا مطلب ہے - ایک طرف سے ہاتھ اور دوسری طرف سے پاؤں۔

72 - اب جب ہمارے سامنے واضح نشانیاں آ گئی ہیں کبھی بھی تمہیں ترجیح نہیں دیں گے۔ کبھی بھی تم پر ایمان نہ لائیں گے ہم اپنے رب پر ایمان لائیں گے۔ تو اگر ہمیں سزا دے گا تو تیری سزا دنیا کی زندگی تک محدود رہے گی۔

73- جادوگروں نے فرعون پر الزام لگایا کہ تم نے ہمیں جادو پر مجبور کیا تھا۔ جادوگروں کا ایمان کسی لالچ میں نہیں تھا بلکہ شعور آنے سے اسلام قبول کیا۔

جدی پشتی رضا دادا دین + اسلامی نام ← ایمانیے مومن نہیں بناتے۔

محبت اصالح کا اثر جادوگروں پر ← موسیٰ کی محبت صالح

← حضرت عبداللہ بن صالح + عمیر کہتے ہیں "کہ یہ کفار دن کے شروع میں غیر مسلم تھے اور دن کے آخر میں اولیاء بن گئے"
یہ ہے اللہ کی قدرت کا کرشمہ۔

اچھا مسلمان بننے کیلئے — صرف شعور کا ایک لمحہ ہی کافی ہے۔

74,75- جادوگروں کی تقریر

جو مجرم بن کر اللہ کے پاس آئے گا اس کے لیے جہنم ہے نہ وہ جیئے گا نہ وہ مرے گا
جو نیک بن کر اللہ کے پاس آئے گا وہ نیک + عمل صالح کرنے والا ہو تو وہ اعلیٰ مقام پائے گا

76- ہمیشگی کی جنت ہے جو شخص پاکیزگی اختیار کرے انکے لیے یہ باغات ہیں۔ جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں۔
جنت - محنت + مشقت + آرزوؤں کو روکنا +
خواہشوں کو نظر انداز کرنے کا سفر ہے۔

← تزکیہ کرنا خود کا۔
○ خواہشات کو دبا کر آخرت کی تیاری کرنا